

مسک کے زیر انتظام ایکس: خفیہ سیاسی تقویت، ریگولیٹری بچاؤ، اور جمہوری بنیادی ڈھانچے کا قبضہ

جب ایلون مسک نے 2022 میں ٹوئٹر کو خریدا اور اس کا نام تبدیل کر کے ایکس رکھا، تو اس نے اس حصول کو شہری فضیلت کی زبان میں لپیٹ دیا: ایک "ڈیجیٹل پبلک اسکوائر" جہاں آزادی رائے پھلے پھولے گی۔ یہ فریمنگ جھوٹ تھی۔ عملی طور پر، مسک نے ایکس کو ایک ایسا پلیٹ فارم بنا دیا ہے جو مبہم الگورتھم، مالیاتی اثر و رسوخ، اور شفافیت کے میکانزم کی دانستہ تباہی کے ذریعے سیاسی گفتگو کو فعال طور پر مسخ کرتا ہے۔ غیر جانبداری کو برقرار رکھنے سے دور، ایکس خفیہ سیاسی فروغ کا ایک ذریعہ بن گیا ہے، جو انتہائی دائیں بازو کے مانیفیسٹو اور آمرانہ ہمدردیوں کی طرف بہت زیادہ جھکاؤ رکھتا ہے۔

یورپی یونین کے ریگولیٹرز نے اس بات کی تصدیق کی ہے جو محققین، صحافیوں، اور سول سوسائٹی کے گروپس کافی عرصے سے مشکوک تھے: ایکس اشتہاری شفافیت، سیاسی لیبلنگ، اور محققین کے لیے رسائی سے متعلق اپنی قانونی ذمہ داریوں کی خلاف ورزی کرتا ہے۔ یہ معمولی تکنیکی خلاف ورزیاں نہیں ہیں۔ یہ ساختی فیصلے ہیں جو بڑے پیمانے پر غیر اعلانیہ سیاسی اثر و رسوخ کو ممکن بناتے ہیں۔ مسک کا پلیٹ فارم نہ صرف جوڑ توڑ کی اجازت دیتا ہے بلکہ اس سے منافع کماتا ہے، ادا شدہ اکاؤنٹس کے استحقاق اور الگورتھمک مراعات کا استعمال کرتے ہوئے کچھ سیاسی کرداروں کو تقویت دیتا ہے جبکہ اس کے پیچھے کی مشینری کو چھپاتا ہے۔

یہ مضمون ایک واضح الزام پیش کرتا ہے: ایکس ایک غیر اعلانیہ سیاسی اشتہاری نظام کے طور پر کام کرتا ہے، جو یورپی یونین کے قانون کی براہ راست خلاف ورزی کرتا ہے اور ممکنہ طور پر برطانیہ اور ریاستہائے متحدہ میں مہم کی شفافیت کے قوانین کے بھی منافی ہے۔ شواہد زبردست ہیں، مقصد واضح ہے، اور اثر عالمی ہے۔

نگرانی سے مبہمیت تک: بچاؤ کا نمونہ

مسک کے قبضے کے چند ہفتوں کے اندر، ٹوئٹر کی پہلے سے ہی نازک گورننس کو ختم کر دیا گیا۔ ٹرسٹ اینڈ سیفٹی کونسل۔ ایک بیرونی احتسابی ادارہ۔ اچانک تحلیل کر دیا گیا۔ پالیسیاں دوبارہ لکھی گئیں، ٹیمیں کم کر دی گئیں، اور سول سوسائٹی اور صحافیوں کی

رسائی محدود کر دی گئی۔ مسک کا ”آزادی رائے“ کا وٹن جلد ہی اس کی نظریاتی ایجنڈے کے مطابق افراد کے لیے مکمل آزادی کے طور پر سامنے آیا۔

اسی دوران، مسک نے ادا شدہ تصدیق متعارف کرائی، جس نے عملی طور پر مریت کو پیسوں میں تبدیل کر دیا۔ نیلی ٹک اب صداقت کا نشان نہیں رہا، بلکہ الگورتھمک ترجیح کا ٹکٹ بن گیا۔ تصدیق شدہ اکاؤنٹس۔ جو اکثر سیاسی آپریٹرز، اشتعال انگیز پروپیگنڈسٹ ہوتے ہیں۔ کو بڑھتی ہوئی تقسیم ملتی تھی اور بہت سے معاملات میں پلیٹ فارم کی آمدنی میں حصہ داری کرتے تھے، جو مالی ترغیبات کو براہ راست سیاسی پیغامات سے جوڑتی تھی۔

یہ کوئی غلطی نہیں تھی۔ یہ ایک اسٹریٹجک ری ڈیزائن تھا: حفاظتی اقدامات کو ہٹانا، نامیاتی اور ادا شدہ تقریر کے درمیان حدود کو دھندلا کرنا، اور مسک کے سیاسی اتحادیوں کی خدمت کے لیے سفارشات کے نظام کو ہتھیار بنانا۔

الگورتھمک جوڑ توڑ ایک ضمنی اثر نہیں۔ یہ کاروباری ماڈل ہے

ایکس کا سفارشیاتی نظام غیر جانبدار ثالث نہیں ہے۔ یہ ایک جان بوجھ کر ترتیب دیا گیا سیاسی ایمپلیفائر ہے۔ مسک کے قبضے سے پہلے کی گئی اندرونی تحقیق نے تصدیق کی کہ ٹوئٹر کی ٹائم لائن پہلے سے ہی دائیں بازو کے مواد کو غیر متناسب طور پر تقویت دیتی تھی۔ مسک کے تحت یہ عدم توازن مزید گہرا ہو گیا ہے۔

مارچ 2023 میں ایکس کے اوپن سورس کوڈ کی رہائی محض ایک توجہ ہٹانے والی چیز تھی۔ اگرچہ اس نے ٹوئٹس کی درجہ بندی کے لیے ایک بنیادی ڈھانچہ ظاہر کیا، لیکن اس نے اہم آپریشنل ڈیٹا کو چھپایا: ریتل ٹائم پیرامیٹر تبدیلیاں، دستی اوور رائیڈز، اور ادا شدہ حیثیت کا مریت پر اثر۔ عوام کو اب بھی ان متغیرات تک رسائی نہیں ہے جو اہم ہیں: کون فروغ پا رہا ہے؟ کون دبایا جا رہا ہے؟ اور کیوں؟

آزاد آڈٹ سے یہ بات واضح ہے: دائیں بازو، قوم پرست، اور سازشی نظریات سے وابستہ اکاؤنٹس سے سیاسی مواد ”آپ کے لیے“ فیڈ پر غلبہ رکھتا ہے۔ خاص طور پر جب یہ اکاؤنٹس مینیٹازڈ تصدیق شدہ ہوتے ہیں۔ حقیقت میں، ایکس سیاسی رسائی فروخت کرتا ہے، جبکہ اس بات سے انکار کرتا ہے کہ ایسی لین دین اشتہارات کی تشکیل کرتی ہیں۔

یہ قیاس آرائی نہیں ہے۔ یہ ایک قابل پیمائش تعصب ہے، جو متعدد ہم مرتبہ نظر ثانی شدہ مطالعات اور جعلی اکاؤنٹس کے ساتھ تجربات سے تقویت یافتہ ہے۔ جب مصروفیت ایک پلیٹ فارم کا تنظیمی اصول بن جاتی ہے، غصہ جیتتا ہے، سچ ہارتا ہے،

اور ڈیماگوگ ترقی کرتے ہیں۔

تاریک پیٹرن، جھوٹی شفافیت، اور ادا شدہ سیاسی اثر و رسوخ

یورپی یونین کے ایکس کے خلاف ڈیجیٹل سروسز ایکٹ (DSA) اور 2024/900 سیاسی اشتہارات کے بارے میں ضابطہ کے تحت ابتدائی نتائج تباہ کن ہیں:

- ایکس صارفین کو گمراہ کرتا ہے تاریک پیٹرن اور گمراہ کن انٹرفیس ڈیزائن کے ذریعے۔
- یہ فعال اشتہاری ذخیرہ برقرار رکھنے میں ناکام رہتا ہے، ووٹروں کو یہ جاننے کے حق سے محروم کرتا ہے کہ کون انہیں ہدف بنا رہا ہے۔
- یہ جائز محققین کو سیسٹمک خطرات کی جانچ کے لیے ضروری ڈیٹا تک رسائی سے روکتا ہے۔

یہ حادثات نہیں ہیں۔ یہ حکمت عملی ہیں۔ ایکس جان بوجھ کر رسائی کو روکتا ہے، یہ جانتے ہوئے کہ مکمل شفافیت ہم آہنگ سیاسی تقویت کو بے نقاب کرے گی جو نامیاتی مصروفیت کے طور پر نقاب پوش ہے۔

ادا شدہ تصدیق اس اسکیم کے مرکز میں ہے۔ تصدیق شدہ اکاؤنٹس درجہ بندی میں ترجیحی سلوک، آمدنی کے اشتراک کی اہلیت، اور بڑھتی ہوئی رسائی سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔ یہاں تک کہ جب ان کا مواد جھوٹی معلومات، نفرت، یا سیاسی پروپیگنڈا پھیلاتا ہے۔ یہ خصوصیت پلیٹ فارم کو مؤثر طریقے سے نظریاتی کرداروں کے لیے ادا شدہ میگافون میں تبدیل کر دیتی ہے۔

یورپی یونین میں، یہ رویہ سیاسی اشتہارات، اسپانسر کی شناخت، اور ہدف بنانے کے لیے حساس ذاتی ڈیٹا کے استعمال کے انکشاف کی ضرورت والے قوانین کی براہ راست خلاف ورزی کرتا ہے۔ برطانیہ میں، یہ الیکشن قانون کے تحت ڈیجیٹل امپرنٹ کے تقاضوں سے متصادم ہے۔ ریاستہائے متحدہ میں، یہ ایف ای سی اور ایف ٹی سی کے ضوابط کے آن لائن سیاسی مواصلات اور گمراہ کن مارکیٹنگ کے بارے میں خلاف ورزی کے خطرناک حد تک قریب ہے۔

ایلون مسک غیر جانبدار مبصر نہیں ہے۔ وہ سیاسی تحریف کا معمار ہے

2024 تک، مسک نے ڈونلڈ ٹرمپ کی کھلے عام حمایت کی، اپنے پلیٹ فارم پر انتہائی دائیں بازو کے شخصیات کی میزبانی کی، اور کارپوریٹ پالیسی کی آڑ میں براہ راست سیاسی پیغام رسانی میں مشغول رہا۔ یہ اتفاقیہ توثیق نہیں ہیں۔ یہ ایک پلیٹ فارم

مالک کی انتخابی گفتگو میں مادی مداخلتیں ہیں۔

پلیٹ فارم کی پالیسی، تکنیکی ڈیزائن، اور آمدنی کے ترغیبات پر کنٹرول مسک کو نظام کو جھکانے کی اجازت دیتا ہے تاکہ وہ اپنے سیاسی اتحادیوں کو انعام دے اور اختلافات کو دبائے۔ نتیجہ ایک فیڈبیک لوپ ہے: جو اس کے خیالات کی چاپلوسی کرتے ہیں یا زیادہ سے زیادہ مصروفیت کو متحرک کرتے ہیں وہ سب سے اوپر اٹھتے ہیں؛ دوسرے دب جاتے ہیں یا مینیٹائزیشن سے محروم ہو جاتے ہیں۔

یہ صرف خطرناک نہیں ہے۔ یہ کوڈیں لکھی گئی ساختی تعصب ہے۔ ”آزادی رائے“ پر کوئی پوز مفادات کے ٹکراؤ کو چھپا نہیں سکتا جب ایک ارب پتی سیاسی مریت کے بنیادی ڈھانچے کو کنٹرول کرتا ہے۔

قانونی لائن عبور کر لی گئی ہے

یورپی یونین میں، ”سیاسی اشتہارات“ کے لیے حد واضح ہے: کسی بھی ادا شدہ یا مادی طور پر حمایت یافتہ سیاسی مواد کی تقسیم کو لیبل لگانا، محفوظ کرنا، اور آڈٹ کے قابل ہونا چاہیے۔ ایکس نے تینوں ذمہ داریوں کو نظر انداز کیا۔

سیاسی اشتہارات کی شفافیت اور ہدف بنانے کے بارے میں ضابطہ (2024/900) انکشافات کا تقاضا کرتا ہے جو ایکس نے منظم طور پر نظر انداز کیا ہے۔ ڈیجیٹل سروسز ایکٹ بہت بڑے پلیٹ فارمز جیسے ایکس سے تصدیق شدہ محققین کو رسائی دینے اور قابل اعتماد اشتہاری ذخائر کو برقرار رکھنے کا تقاضا کرتا ہے۔ ایکس نے ان قوانین کو چیلنج کیا ہے۔ اور ریگولیٹرز ان کو نافذ کرنے کے لیے پہلے سے ہی عمل کر رہے ہیں۔

برطانیہ میں، 2022 الیکشن ایکٹ ڈیجیٹل امپرنٹس کا تقاضا کرتا ہے۔ سیاسی پیغامات کے ذمہ دار کی شناخت۔ ایکس کی موجودہ ترتیب۔ جہاں ادا شدہ اکاؤنٹس بغیر لیبل، فنڈنگ کے انکشاف، یا ہدف بنانے کی شفافیت کے سیاسی پیغامات کو فروغ دیتے ہیں۔ اس قانون کا مذاق اڑاتی ہے۔

ریاستہائے متحدہ میں، ایف ای سی اور ایف ٹی سی کو واضح وکالت اور گمراہ کن مارکیٹنگ پر دائرہ اختیار حاصل ہے۔ ایک پلیٹ فارم مالک کی ادا شدہ مریت، مینیٹائزیشن، اور الگورتھمک جوڑ توڑ جانچ سے مستثنیٰ نہیں ہیں۔ اب تک کوئی نفاذی کارروائی نہ ہونے کی واحد وجہ پلیٹ فارم لابیگ اور قانونی ابہام سے پیدا ہونے والا ریگولیٹری خلا ہے۔ قانونی معصومیت نہیں۔

شواہد موجود ہیں۔ ایکس صرف یہ نہیں چاہتا کہ آپ انہیں دیکھیں

اہم ریکارڈز موجود ہیں۔ ان میں شامل ہیں:

- اندرونی مواصلات، جو سیاسی مواد کے ساتھ کس طرح نمٹا جاتا ہے، درجہ بندی کی جاتی ہے، اور منیٹائز کیا جاتا ہے اس کی تفصیلات بیان کرتے ہیں۔
- بلنگ اور اسپانسر شپ ریکارڈز، جو دکھاتے ہیں کہ کس نے کس رسائی کے لیے ادائیگی کی۔
- الگور تھم تبدیلیوں کے لاگ اور اوور رائیڈ رپورٹس، جو ظاہر کرتے ہیں کہ کون کب فروغ پایا۔
- اشتہاری ذخیرہ ڈیٹا، جو قانون کے مطابق سیاسی مہمات، اسپانسرز، اور ہدف بنانے کی حکمت عملیوں کو ظاہر کرنا چاہیے۔

ایکس انہیں فراہم کرنے سے انکار کرتا ہے۔ اس لیے نہیں کہ وہ موجود نہیں ہیں، بلکہ اس لیے کہ وہ یہ ثابت کریں گے کہ پلیٹ فارم ایک غیر اعلانیہ سیاسی اشتہاری نظام کے طور پر کام کرتا ہے۔

انکشاف کو مجبور کرنے کے لیے تمام ریگولیٹری اوزار موجود ہیں۔ یورپی یونین ان کا استعمال کر رہا ہے۔ ریاستہائے متحدہ اور برطانیہ کو بھی اس کی پیروی کرنی چاہیے۔

عذر اب کام نہیں کرتے

- “ہم نے الگور تھم کو اوپن سورس کر دیا۔” → غلط۔ کوڈریلیز نامکمل اور پرانا ہے۔ کلیدی وزن، پالیسیاں، اور براہ راست مداخلتیں اب بھی چھپی ہوئی ہیں۔

- “مصروفیت نظریاتی نہیں ہے۔” → غیر متعلق۔ مصروفیت کو زیادہ سے زیادہ کرنے والے نظام ساختی طور پر انتہائی، قبائلی، اور اکثر دائیں بازو کے مواد کو ترجیح دیتے ہیں۔ یہ سیاسی نتائج کے ساتھ ایک ڈیزائن انتخاب ہے۔

- “الگور تھم کے خلاف کوئی قانون نہیں ہے۔” → گمراہ کن۔ غیر اعلانیہ سیاسی اثر و رسوخ، غیر شفاف اشتہاری نظام، اور صارفین کو ادا شدہ مواد کے بارے میں دھوکہ دینے والی پلیٹ فارمز کے خلاف قوانین موجود ہیں۔ ایکس ان تینوں کی خلاف ورزی کرتا ہے۔

یہ کوئی بحث نہیں ہے۔ یہ ایک جمہوری ایمر جنسی ہے

سیاسی گفتگو کوئی مسئلہ نہیں ہے۔ غیر اعلانیہ سیاسی گفتگو کی ہیرا پھیری ہے۔ جب پلیٹ فارمز یہ چھپاتے ہیں کہ کون بول رہا ہے، کون ادائیگی کر رہا ہے، اور مریت کیسے ڈیزائن کی گئی ہے، تو جمہوری گفتگو کے بنیادی ڈھانچے گر جاتے ہیں۔

ایکس نہ صرف شفافیت کے امتحان میں ناکام ہوتا ہے۔ یہ اسے فعال طور پر کمزور کرتا ہے۔ اس کے نظام نامیاتی وائرلٹی اور ادا شدہ پروپیگنڈا کے درمیان کی لکیر کو دھندلا دیتے ہیں، جبکہ اس کی قیادت اس الجھن سے سیاسی اور مالی طور پر فائدہ اٹھاتی ہے۔

یہ اب پلیٹ فارم پالیسی کا معاملہ نہیں ہے۔ یہ قانونی ذمہ داری اور جمہوری بقا کا معاملہ ہے۔

نتیجہ: ایکس کے خلاف مقدمہ

ایکس ایک غیر اعلانیہ سیاسی اشتہاری انجن کے طور پر کام کرتا ہے۔ یہ اثر و رسوخ فروخت کرتا ہے، اسپانسر شپ کو چھپاتا ہے، نگرانی کو غیر فعال کرتا ہے، اور اس مواد کو انعام دیتا ہے جو اس کے مالک کے نظریاتی اور مالی مفادات کی بہترین خدمت کرتا ہے۔

قانونی ذمہ داریاں واضح ہیں۔ خلاف ورزیاں دستاویزی ہیں۔ نتائج بہت بڑے ہیں۔

اب یہ دکھاوا کرنے کا وقت ختم ہو گیا ہے کہ یہ آزادی رائے کے بارے میں ایک بحث ہے۔ اب وقت ہے کہ ریگولیٹرز عمل کریں۔ اور شہری یہ مطالبہ کریں کہ وہ پلیٹ فارمز جو سیاسی حقیقت کو تشکیل دیتے ہیں سیاسی قانون کے تابع ہوں۔

یہ کوئی بگ نہیں ہے۔ یہ منصوبہ ہے۔